14506 ـ ایك كونے میں بیت الخلاء والے كمرہ میں نماز ادا كرنا

سوال

میں غیر مسلم ملك میں رہائش پذیر ہوں، جب میں گھر سے باہر اور مسجد سے قریب نہ ہوؤں تو نماز ادا كرنے میں مشكل پیش آتی ہے، اس لیے بعض اوقات مجھے كسی سپر ماركیٹ كے (fitting rooms) فٹنگ روم، یا پھر ماؤں كے لیے اپنے بچوں كی نیپی تبدیل كرنے كے لیے بنائے گئے (nursing rooms) نرسنگ روم میں نماز ادا كرنا پڑتی ہے، اور عام طور پر ان كمروں میں ایك طرف بیت الخلاء بنا ہوتا ہے، كیا بیت الخلاء سے دور ان كمروہ میں نمازادا كرنا جائز ہے، یا كہ یہ جگہ نجس اور پلید شمار ہو گی ؟
كیا میں كسی عوامی پارك یا ٹیكسی سٹینڈ میں نماز ادا كر سكتی ہوں، مجھے اپنے دین كے متعلق شرمندگی نہیں ہوتی، اور نہ ہی لوگوں كے سامنے اپنے دین كا اظہار كرتے ہوئے مجھے كوئی حرج محسوس ہوتا ہے، لیكن مجھے اس وقت حرج محسوس ہوتا ہے جب میرے ارد گرد لوگو اكٹھا ہو جاتے ہیں گویا كہ مداری لگی ہوئی ہو، اسی طرح مجھے خدشہ ہے كہ مردوں كے سامنے عورت كا نماز ادا كرنا حرام ہے، چنانچہ اس طرح كے حالات میں ایك مسلمان عورت كیا كرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض مقامات پر نماز ادا كرنے سے منع فرمایا ہے جن میں بیت الخلاء بھی شامل ہے، كیونكہ اس میں نماز ادا كرنی جائز نہیں.

نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" قبرستان اور بیت الخلاء كے علاوہ ساری كی ساری زمین مسجد ہے "

سنن ترمذی كتاب الصلاۃ حدیث نمبر (291) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (262) میں اس حدیث كو صحیح قرار دیا ہے.

حمام یا بیت الخلاء اس جگہ کو کہا جاتا ہے جو قضاء حاجت کے لیے ہو چنانچہ جو مقام بھی اس صفت کا حامل ہو وہاں نماز ادا کرنا جائز نہیں، اور یہ کمرہ جس کی ایك طرف بیت الخلاء بنا ہوا ہے جب اس میں اور بیت الخلاء کے درمیان دیوار اور دروازہ کا فاصلہ کیا گیا ہو تو یہ ایسا شمار نہیں ہوتا.

چنانچہ اس بنا پر اس کمرہ میں نماز ادا کرنا صحیح ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو بیت الخلاء میں اس کی نجاست کی بنا پر نماز وہاں نماز ادا کرنا ممنوع قرار دي ہے، اور یہ کمرہ ایسا نہیں.

واللہ اعلم.

اس جگہ اور دوسرے مقامات پر نماز کی ادائیگی صحیح ہونے کی دلیل درج ذیل فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

" اور میرے لیے زمین مسجد اور پاك صاف بنائی گئی ہے، چنانچہ جس کسی آدمی کو بھی نماز کا وقت ہو جائے وہ نماز ادا کر لے "

صحیح بخاری کتاب التیمم حدیث نمبر (323).

چنانچہ یہاں نماز ادا کرنا صحیح ہے، اور اسی طرح عوامی پارکوں اور ٹیکسی سٹینڈ میں بھی لیکن شرط یہ ہے کہ جہاں آپ نماز ادا کریں وہ پاك صاف ہونی چاہیے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر قبلہ والی طرف بیت الخلاء ہو تو کیا اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرنی صحیح ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" نماز صحیح ہے، اور اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ بیت الخلاء کے اندر نماز ادا کرنے سے منع کیا گیا ہے.

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ (2 / 196).

یہاں ایك چیز کی تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ:

نماز میں عورت اپنا چہرہ اس وقت ننگا رکھ سکتی ہے جب وہ عورتوں کے درمیان یا پھر اپنے محرم مردوں کے

سامنے نماز ادا کر رہی ہو، لیکن اگر وہ کسی ایسی جگہ پر نماز ادا کر رہی ہو جہاں اسے اجنبی مرد دیکھ رہے ہوں تو پھر وہ اپنا چہرہ بھی ڈھانپ کر رکھے گی.

اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (21803) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم:

بروقت نماز کی ادائیگی کی حرص رکھنے پر ان شاء اللہ آپ کو اجروثواب حاصل ہو گا، اور اس میں کوئی شك و شبہ نہیں کہ مسلمان پر بروقت نماز کی ادائیگی فرض ہے، آپ کو چاہیے کہ آپ نماز ادا کرتے وقت اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری محسوس کریں.

اور آپ کا حق کو قوی سمجھنا اور نماز ادا کرنا، اور اللہ تعالی کی عبادت کے اظہار میں شرمندگی محسوس نہ کرنا کسی دیکھنے والے غیر مسلم کے اسلام قبول کرنے کا باعث بن سکتا ہے، تو اس طرح آپ کو بھی ان شاء اللہ اس جتنا ہی اجروثواب حاصل ہوگا.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ہر قسم کی بھلائی اور خیر کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .